کوآپریٹیوز کا بین الاقوامی سال-2025

''کوآپریٹیو کو بااختیار بنانے اور توسیع کا سال''

کلیدی نکات

- 8.5 لاکھ سے زیادہ کوآپریٹیو سوسائٹیاں رجسٹرڈ ہیں، جن میں 6.6 لاکھ ملازم ہیں، جو 30 شعبوں میں 32 کروڑ ممبران کی خدمت کر رہے ہیں، جن میں ایس ایچ جی ایس کے ذریعے کوآپریٹیو سے وابستہ 10 کروڑ خواتین بھی شامل ہیں۔
- 79,630 پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) نے کمپیوٹرائزیشن کے لیے منظوری حاصل کی، 59,261 پی اے سی ایس فعال طور پر ای آر پی سافٹ ویئر استعمال کر رہے ہیں، 65,151 پی اے سی ایس کو ہارڈ ویئر فراہم کیا گیا، 42,730 پی اے سی ایس نے آن لائن آڈٹ مکمل کیے اور 32,119 پی ای سی ایس، ای پی سی ایس کو فعال کیا گیا۔
- ملک بھر میں 32,009 نئے ملٹی پرپز پی اے سی ایس، ڈیری، اور فشریز کوآپریٹیو رجسٹر کیے گئے۔
- نیشنل کوآپریٹو ایکسپورٹ لمیٹڈ (این ای سی ایل) کی برآمدات: 28 ممالک کو 13.77 ایل ایم ٹی، جس کی مالیت 5,556 کروڑ ہے، 20 فیصد ڈیویڈنڈ کے ساتھ ممبر کوآپریٹیو کو تقسیم کیا گیا۔
- نیشنل کوآپریٹو آرگنکز لمیٹڈ (این او سی ایل) کی رکنیت: 10,035 کوآپریٹیو، 28 نامیاتی مصنوعات۔
- انڈین سیڈ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹڈ (بی بی ایس ایس ایل) کی رکنیت: 31,605 کوآپریٹیو۔
- نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی) نے مالی سال 2024-25 میں 95,183 کروڑ روپے تقسیم کیے، مالی سال 2025-26 میں اب تک 95,000 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے ہیں۔
- دنیا کی سب سے بڑی غیر مرکزی اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم جاری ہے: گودام 112 پی اے سی ایس میں مکمل ہوئے، جس سے 68,702 میٹرک ٹن ذخیرہ کرنے کی گنجائش پیدا ہوئی۔
- 'سہکار ٹیکسی' نے اپنے ٹرائل رن کے دوران 1.5 لاکھ ڈرائیوروں اور 2 لاکھ صارفین کو رجسٹر کیا۔

تعارف

ہندوستان میں کوآپریٹیو تحریک اپنی فلسفیانہ بنیاد 'وسودیو کٹمبکم' کے قدیم تصور سے ہے، جو ''دنیا کو ایک خاندان کے طور پر'' دیکھتی ہے اور باہمی احترام، مشترکہ ذمہ داری اور عالمگیر یکجہتی کے اصولوں کو اپناتی ہے۔ اجتماعی بہبود کا یہ پائیدار جذبہ ہندوستان میں کوآپریٹیو اداروں کے ارتقاء کو تشکیل دے رہا ہے، جو کمیونٹی پر مبنی ترقی کو ترجیح دیتے ہیں۔ ''سہکار سے سمردھی'' کے فلسفے کی رہنمائی میں کوآپریٹیو ماڈل کو فروغ دینے اور مضبوط کرنے کے لیے ہندوستان کا

عزم اس کی ترقیاتی حکمت عملی کا ایک اہم پہلو ہے۔ حکومت نچلی سطح تک اپنی رسائی کو گہرا کر کے اور ایک قابل پالیسی، قانونی اور ادارہ جاتی ڈھانچہ تشکیل دے کر تعاون پر مبنی تحریک کو مضبوط اور وسعت دینے پر مرکوز ہے۔

بین الاقوامی کوآپریٹو الائنس (آئی سی اے) کوآپریٹو کو ممبر کی ملکیت اور ممبر کے زیر انتظام اداروں کے طور پر بیان کرتا ہے جو فیصلہ سازی میں مشترکہ اقتصادی، سماجی اور ثقافتی مقاصد سے رہنمائی کرتے ہیں۔ کوآپریٹو کی عالمی اہمیت کو اقوام متحدہ نے باضابطہ طور پر تسلیم کیا، جس نے 19 جون سن 2024 کو 2025 کو "کوآپریٹو کا بین الاقوامی سال" (آئی وائی سی) قرار دیا جس کا عنوان تھا "کوآپریٹوز ایک بہتر دنیا کی تعمیر کریں"۔ اس تھیم نے عصری عالمی چیلنجوں سے نمٹنے اور 2030 تک اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی ایس) کو آگے بڑھانے کے لیے کوآپریٹو کے کردار کو اجاگر کیا۔ آئی وائی سی 2025 کے ذریعے اقوام متحدہ نے قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر کارروائیوں کو تیز کرنے کی کوشش کی، حکومتوں اور انفرادی اداروں کو مزید مضبوط بنانے اور پائیدار اور مساوی مستقبل کے لیے حوصلہ افزائی کی۔

ہندوستان میں کوآپریٹو موومنٹ کا ایک جائزہ

آزادی سے پہلے کوآپریٹو کو کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز ایکٹ-1904 کے نفاذ کے ساتھ قانونی شناخت ملی۔ آزادی کے بعد کوآپریٹو ک مرکزیت پر مبنی ترقی اور شراکتی حکمرانی کے ایک کلیدی آلے کے طور پر ابھرے۔ نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی) (1963) اور نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (این اے بی اے آر ڈی- نابارڈ) (1982) جیسے اداروں کے قیام نے دیہی قرضوں کے نظام اور کوآپریٹو ترقی کو مزید مضبوط کیا، جبکہ 6 جولائی 2021 کو تعاون کی ایک وقف وزارت کی تشکیل نے اس قومی شعبے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک اہم سنگ میل کو نشان زد کیا۔

ہندوستان میں کوآپریٹو وسیع پیمانے پر شعبوں میں کام کرتے ہیں جس میں زراعت، کریڈٹ، بینکنگ، ہاؤسنگ اور خواتین کی بہبود اور دنیا کی کل کوآپریٹو کا ایک چوتھائی سے زیادہ حصہ ہے۔ دسمبر-2025 تک نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس (این سی ڈی) 850,000 (آٹھ لاکھ پچاس ہزار) سے زیادہ کوآپریٹو کی فہرست دیتا ہے، جن میں سے تقریباً 660,000 (چھ لاکھ ساٹھ ہزار) افراد کام کر رہے ہیں، جو تقریباً 98 فیصد دیہی ہندوستان کا احاطہ کرتے ہیں اور 30 شعبوں میں تقریباً 320 ملین اراکین کی خدمت کرتے ہیں۔ یہ ادارے دودھ پیدا کرنے والوں، کاریگروں، ماہی گیروں، تاجروں اور مزدوروں کو منڈیوں سے جوڑتے ہیں، جب کہ خواتین کی زیر قیادت سیلف ہیلپ گروپس کے ساتھ منسلک ہونے نے تقریباً 100 ملین خواتین کو کوآپریٹو فریم ورک میں ضم کیا ہے۔ امول جیسے قومی سطح پر تسلیم شدہ اداروں سے لے کر این اے بی اے آر ڈی- نابارڈ، کربھکو اور آئی ایف ایف سی او- افکو جیسے پرچم بردار اداروں تک ہزاروں مقامی سوسائٹیوں اور کوآپریٹو کے ساتھ، وہ ہندوستان کے اقتصادی ڈھانچے کا ایک بنیادی ستون ہیں۔

سال کے مجموعی اقدامات اور کامیابیاں

تعاون کی وزارت نے کوآپریٹیو اور ان کے اراکین کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ ''سہکار سے سمردھی'' کے ویژن کی رہنمائی میں ان کوششوں کا مقصد ملک بھر میں کوآپریٹیو تحریک کو مضبوط بنانا اور کوآپریٹیو کو ان کی مکمل اقتصادی اور سماجی صلاحیت کا ادراک کرنے کے قابل بنانا شامل ہے۔

پرائمری کوآپریٹیو سوسائٹیز کو مالی طور پر متحرک اور شفاف بنانا

پی اے سی ایس میں شمولیت اور نظم ونسق کو بڑھانا

گورننس، شفافیت اور جوابدہی کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت نے ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور اہم کوآپریٹیو اداروں کے ساتھ مشاورت کے ساتھ پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کو 25 سے زیادہ کاروباری سرگرمیاں کرنے کے قابل بناتے ہوئے ماڈل بائی لاز جاری کیے ہیں۔ یہ ضمنی قوانین خواتین اور ایس سی/ایس ٹی قبائل کی شرکت کو یقینی بنا کر رکنیت کو بھی بڑھاتے ہیں۔ آج تک ملک کی 32 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے ان دفعات کے ساتھ اپنے ضمنی قوانین کو اپنایا ہے یا ان کی موافقت کی ہے۔

پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) گاؤں کی سطح کے ادارے ہیں جو دیہی قرض لینے والوں کو قلیل مدتی قرضے اور مالی خدمات فراہم کرتے ہیں اور واپسی کی وصولی میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔

ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے کوآپریٹیو کریڈٹ کو جدید بنانا

حکومت ہند نے موجودہ پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کو کمپیوٹرائز کرنے اور انہیں ایک مشترکہ انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ای آر پی) پر مبنی قومی سافٹ ویئر پلیٹ فارم پر ضم کرنے کے لیے 2,925.39 کروڑ روپے کے ایک پروجیکٹ کو منظوری دی ہے۔ 29 جون-2022 کو منظوری ملنے کے بعد 2022-23 سے 2026-27 کی مدت کے لیے نافذ کیا گیا یہ اقدام، ریاستی کوآپریٹو بینکوں اور ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکوں کے ذریعے پی اے سی ایس کو این اے بی اے آر ڈی-نابارڈ سے ڈیجیٹل طور پر جوڑتا ہے۔

اس اسکیم کے تحت، ہر پی اے سی ایس کو ضروری ہارڈویئر سپورٹ فراہم کی جائے گی، جس میں کمپیوٹر، ویب کیم، وی پی این، پرنٹر، اور بایو میٹرک ڈیوائس۔ یہ بنیادی ڈھانچہ بعد کے نفاذ کے مراحل کو موثر طریقے سے مکمل کرنے میں مدد کرے گا۔ ای پی اے سی ایس سسٹم مالیاتی اور آپریشنل لین دین کو جامع طور پر پکڑتا ہے اور کامن اکاؤنٹنگ سسٹم (سی اے ایس) ایم آئی ایس معیارات کے مطابق مالی بیانات تیار کرتا ہے۔

اب تک:

- 2 جنوری 2025 تک، 47,155 پی اے سی ایس کے مقابلہ میں 59,261 پی اے سی ایس فعال طور پر ای آر پی سافٹ ویئر استعمال کر رہے ہیں۔
- ہارڈویئر کو 65,151 پی اے سی ایس تک پہنچایا گیا ہے، جو کہ 79,630 پی اے سی ایس کے بڑھے ہوئے ہدف کے تقریباً 82 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے (جنوری 2025 تک احاطہ کیے گئے 57,578 پی اے سی ایس کے مقابلے)۔
- 42,730 پی اے سی ایس میں آن لائن آڈٹ مکمل ہو چکے ہیں۔
- 32,119 پی اے سی ایس کو ای-پی اے سی ایس کے طور پر فعال کیا گیا ہے۔
- 22 ای آر پی ماڈیولز کے ذریعے 349.4 ملین ٹرانزیکشنز پر کارروائی کی گئی ہے۔
- سافٹ ویئر 14 زبانوں میں دستیاب ہے۔

نچلی سطح پر ملٹی پرپز کوآپریٹو سوسائٹیز کا قیام اور توسیع

حکومت ہند نے نئے کثیر المقاصد پی اے سی ایس، ڈیری اور فشریز کوآپریٹو کے قیام کے منصوبے کو منظوری دی ہے، جس کا مقصد آئندہ پانچ برسوں میں ملک بھر کی تمام پنچایتوں اور دیہاتوں کو مکمل طور پر کور کرنا ہے۔

نیشنل کوآپریٹو ڈیٹابیس کے مطابق 32,009 نئے پی اے سی ایس، ڈیری اور فشریز کوآپریٹو رجسٹر کیے گئے ہیں۔ فی الحال، پی اے سی ایس ملک بھر میں 255,881 گرام پنچایتوں اور 87,159 گرام پنچایتوں میں ڈیری کوآپریٹو اور 29,964 گرام پنچایتوں میں فشریز کوآپریٹو کام کر رہی ہے۔

مرکزی حکومت کی اسکیموں کے ساتھ پی اے سی ایس کا انضمام

پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کو مرکزی حکومت کی متعدد اسکیموں کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے، جس سے گاؤں کے مقامی خدمات کی فراہمی کے مراکز کے طور پر ان کے کردار کو نمایاں طور پر بڑھایا گیا ہے۔ اب تک 38,190 پی اے سی ایس کو زرعی مدد فراہم کرنے کے لیے پردھان منتری کسان سمردھی کیندروں (پی ایم کے ایس کے) میں اپ گریڈ کیا گیا ہے، جب کہ 51,836 پی اے سی ایس کامن سروس سینٹرز (سی ایس سی ایس) کے طور پر کام کر رہے ہیں اور 300 سے زیادہ ای-خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ اب تک 34 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 4,192 پی اے سی ایس/کوآپریٹو سوسائٹیوں نے پردھان منتری بھارتیہ جنوشدھی کیندر کے لیے آن لائن درخواست دی ہے، جن میں سے

4,177 پی اے سی ایس کو پی ایم بی آئی نے ابتدائی منظوری دے دی ہے اور 866 نے ریاستی ڈرگ کنٹرولرز سے ڈرگ لائسنس حاصل کیے ہیں۔ 812 پی اے سی ایس کو پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی کیندرز (پی ایم بی جے پی) کے طور پر کام کرنے کے لیے اسٹور کوڈز الاٹ کیے گئے ہیں، جو سستی ادویات تک رسائی کو بہتر بنائیں گے۔ پی اے سی ایس مشترکہ زمرہ-2 (سی سی 2) فریم ورک کے تحت ریٹیل پیٹرول اور ڈیزل آؤٹ لیٹس قائم کرنے کے بھی اہل ہیں، جن میں سے 117 نے تھوک سے خوردہ تبادلوں کا انتخاب کیا ہے اور 59 کو آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے کمیشن دیا ہے۔ آج تک 28 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 394 ایل اے ایم پی ایس/پی اے سی ایس نے ریٹیل پیٹرول/ڈیزل ڈیلرشپ کے لیے آن لائن درخواست دی ہے، جن میں سے 10 پی اے سی ایس کو شروع کیا گیا ہے۔ مزید برآں، پی اے سی ایس اپنی آمدنی کے ذرائع کو متنوع بنانے کے لیے ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز بننے کے لیے درخواست دے سکتا ہے اور 962 پی اے سی ایس کی شناخت پانی سمیتی کے طور پر کی گئی ہے تاکہ دیہی پائپ لائن واٹر سپلائی اسکیموں کے آپریشن اور دیکھ بھال کا کام شروع کیا جاسکے۔ نچلی سطح پر ملٹی پرپز سروس سینٹرز کے طور پر ان کے کردار کو مضبوط کیا جائے۔

پی اے سی ایس کے ذریعہ نئی کسان پیدا کرنے والی تنظیموں (ایف پی او ایس) کی تشکیل

ایف پی او اسکیم کے تحت کوآپریٹو سیکٹر میں نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی) کو 1,100 اضافی ایف پی او مختص کیے گئے ہیں۔ اب پی اے سی ایس ایف پی اوز کے طور پر زراعت سے متعلق دیگر معاشی سرگرمیاں شروع کر سکے گا۔ آج تک، این سی ڈی سی نے کوآپریٹو سیکٹر میں کل 1,863 ایف پی اوز بنائے ہیں، جن میں سے پی اے سی ایس کو مضبوط بنا کر 1,117 ایف پی او بنائے گئے تھے۔ اس اسکیم کے تحت ایف پی او ایس/سی بی بی او ایس کو 206 کروڑ روپے کی رقم تقسیم کی گئی ہے۔

فش فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف ایف پی او ایس) کی تشکیل

ماہی گیروں کو مارکیٹ لنکیج اور پروسیسنگ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے این سی ڈی سی نے ابتدائی مرحلے میں 70 ایف ایف پی اوز رجسٹر کیے ہیں۔ حکومت ہند کے محکمہ ماہی پروری نے 1,000 موجودہ فشریز کوآپریٹو کو ایف ایف پی او ایس میں تبدیل کرنے کے لیے این سی ڈی سی کو 225.50 کروڑ روپے مختص کرنے کی منظوری دی ہے۔ این سی ڈی سی نے اب تک 1,070 ایف ایف پی اوز کی تشکیل میں مدد کی ہے، اور فی الحال 2,348 ایف ایف پی او کو مضبوط کرنے کا کام جاری ہے۔ اس اسکیم کے تحت، ایف ایف پی او ایس/سی بی بی او ایس کو 98 کروڑ روپے کی رقم تقسیم کی گئی ہے۔

کوآپریٹو بینک متروں کے ذریعے مالی شمولیت کو مضبوط بنانا

ڈیری اور فشریز کوآپریٹو کو ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکوں (ڈی سی سی بی ایس) اور اسٹیٹ کوآپریٹو بینکوں (ایس ٹی سی بی ایس) کے بینک دوست بنا کر ان کے کاروبار کو بڑھایا جاسکتا ہے اور مالی شمولیت کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (این اے بی اے آر ڈی-نابارڈ) کے تعاون سے، ان بینک متروں کو ڈیجیٹل مالیاتی شمولیت کو مضبوط بنانے اور شفاف، قابل شناخت، اور "دروازے پر" مالی خدمات فراہم کرنے کے لیے مائیکرو اے ٹی ایم بھی فراہم کیے جارہے ہیں۔ گجرات میں مجموعی طور پر 12,219 بینک متروں کی تقرری کی گئی ہے اور 12,624 مائیکرو اے ٹی ایم جاری کیے گئے ہیں، جو ریاست کی تمام 14,330 گرام پنچایتوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ اس اسکیم نے ڈیری کوآپریٹو اور پی اے سی ایس کے لیے آمدنی کا ایک اور ذریعہ شامل کیا ہے، جبکہ 15,000 سے زیادہ لوگوں کے لیے روزگار بھی پیدا کیا ہے۔ اسکیم سے حاصل کردہ تجربات کی بنیاد پر، وزارت کے معیاری آپریٹنگ طریق کار (ایس او پی ایس) کے مطابق اسے ملک بھر میں نافذ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

کوآپریٹو سوسائٹی کے اراکین کے لیے روپے کسان کریڈٹ کارڈز

دیہی کوآپریٹو بینکوں کی رسائی اور صلاحیت کو بڑھانے اور ان کے اراکین کو ضروری نقدی فراہم کرنے کے لیے گجرات کے پنچ محل اور بناسکانٹھا اضلاع میں ایک پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے۔اس پروجیکٹ کے تحت متعلقہ ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکوں میں تمام کوآپریٹو سوسائٹی کے اراکین کے لیے اکاؤنٹ کھولے جا رہے ہیں، اور این اے بی اے آر ڈی-نابارڈ کے تعاون سے کھاتہ داروں میں روپے کسان کریڈٹ کارڈز (کے سی سی ایس) تقسیم کیے جا رہے ہیں۔اب تک 2.2 ملین سے زیادہ کسان کریڈٹ کارڈ جاری کیے جا چکے ہیں، جن سے 10,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے قرضے تقسیم کیے گئے ہیں، جس سے کاروباری اور روزگار کے مواقع کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

دنیا کی سب سے بڑی ڈی سینٹرلائزڈ اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم

مورخہ 31 مئی 2023 کو حکومت نے کوآپریٹو سیکٹر میں دنیا کی سب سے بڑی اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم کی منظوری دی اور اسے نچلی سطح پر اناج ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر شروع کیا۔یہ اسکیم پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹی (پی اے سی ایس) کی سطح پر زرعی انفراسٹرکچر کی ترقی پر توجہ مرکوز کرتی ہے، جس میں اسٹوریج گودام، کسٹم ڈیوٹی فری مراکز، پروسیسنگ یونٹس اور مناسب قیمت کی دکانیں شامل ہیں۔یہ حکومت ہند کی موجودہ اسکیموں جیسے ایگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف)، ایگریکلچرل مارکیٹنگ انفراسٹرکچر اسکیم (اے ایم آئی)، زرعی میکانائزیشن پر ذیلی مشن (ایس ایم اے ایم) اور مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز (پی ایم ایف ایم ای) کے فارملائزیشن کے لیے وزیراعظم کے مشن کے ساتھ تال میل میں کیا جائے گا۔

بتاریخ 30 دسمبر 2025 تک کی حیثیت:

- 112 پی اے سی ایس میں گودام مکمل ہو چکے ہیں (پائلٹ فیز I – 11، راجستھان–82، مہاراشٹر–15، گجرات–4)
- ذخیرہ کرنے کی گنجائش پیدا ہوئی: 68,702 میٹرک ٹن
- اسکیم کو پی اے سی ایس سے آگے تمام کوآپریٹو سوسائٹیوں تک پھیلا دیا گیا ہے۔

سفید انقلاب 2.0

تعاون کی وزارت نے دودھ کوآپریٹو کو مضبوط اور وسعت دینے، دودھ کی خریداری کو فروغ دینے اور خواتین اور دیہی پروڈیوسروں کے لیے روزی روٹی کے مواقع کو بہتر بنانے کے لیے سفید انقلاب 2.0 کا آغاز کیا ہے۔اس اقدام کا مقصد ان علاقوں کو ضم کر کے پانچ برسوں میں دودھ کی خریداری میں 50 فیصد اضافہ کرنا ہے جو فی الحال کوآپریٹو نیٹ ورک میں شامل نہیں ہیں۔ایک معیاری آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) 19 ستمبر-2024 کو جاری کیا گیا، جس کے بعد 25 دسمبر-2024 کو 6,600 نئی ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیز (ڈی سی ایس) کا افتتاح ہوا۔آج تک، 31 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 20,070 ڈی سی ایس رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔

خود انحصاری مہم

تعاون کی وزارت نے کاشتکاروں کو کوآپریٹو نیٹ ورکس سے جوڑ کر اور کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پر خریداری کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ اوپن مارکیٹ میں ایم ایس پی سے زیادہ فروخت کی اجازت دے کر تور، دال، اُڑد اور مکئی کی پیداوار کو فروغ دینے کے لیے ایک پروگرام شروع کیا ہے۔نفاذ کو آسان بنانے کے لیے، نیشنل کوآپریٹو کنزیومر فیڈریشن (این سی سی ایف) اور نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن (این اے ایف ای ڈی-نیفیڈ) نے کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ذریعے کسانوں کو رجسٹر کرنے کے لیے ڈیجیٹل رجسٹریشن پلیٹ فارم، ای-سمیوکتی اور ای-سمردھی تیار کیے ہیں۔

دالوں اور مکئی کی گھریلو پیداوار کو فروغ دینے کے لیے، 56,673 پی اے سی ایس/ایف پی او ایس اور 54.74 لاکھ کسانوں نے ای-سمیو کتی اور ای-سمردھی پورٹل پر رجسٹریشن کرایا ہے۔ آج تک 9.08 لاکھ میٹرک ٹن دالیں اور 45,105 میٹرک ٹن مکئی خریدی جاچکی ہے۔

کوآپریٹو بینکوں کو مضبوط کرنا

پی اے سی ایس سے آگے، ڈجیٹل اصلاحات اب ایک مربوط اور شفاف ڈھانچہ بنانے کے لیے وسیع تر کوآپریٹو ایکو سسٹم کو تشکیل دے رہی ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ذریعہ منظور شدہ مشترکہ خدمات یونٹ ''سہکار سارتھی'' دیہی کوآپریٹو بینکوں (آر سی بی ایس) کو 13 سے زیادہ ڈجیٹل، مالیاتی اور آڈٹ خدمات فراہم کرتا ہے۔ اس کا مجاز سرمایہ 1,000 کروڑ ہے، جس میں این اے بی اے آر ڈی-نابارڈ، این سی ڈی سی، اور آر سی بی کے پاس 33.33 فیصد حصص ہیں۔ کوآپریٹو بینکوں کو بھی آر بی آئی کی مربوط محتسب اسکیم میں شامل کیا جارہا ہے تاکہ شکایت کے ازالے کو بہتر بنایا جاسکے۔ ادارہ جاتی کارکردگی کو مضبوط کرنے کے لیے، کوآپریٹو ریٹنگ کا فریم ورک 24 جنوری 2025 کو شروع کیا گیا تھا، جس میں ڈجیٹل اشارے جیسے کہ آڈٹ کے معیار، آپریشنل کارکردگی اور مالیاتی طاقت کو استعمال کرتے ہوئے کوآپریٹو کے درمیان شفافیت اور مسابقت کو فروغ دیا گیا تھا۔

تین نئی قومی سطح کی ملٹی اسٹیٹ سوسائٹیز

کوآپریٹو سیڈ سسٹم کو مضبوط بنانا: بی بی ایس ایس ایل کا قیام

انڈین سیڈ کوآپریٹو سوسائٹیز لمیٹڈ (بی بی ایس ایس ایل) کو حکومت نے ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ-2002 کے تحت ایک نئی اعلیٰ ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سیڈ سوسائٹی کے طور پر قائم کیا ہے۔ اس ادارے کو پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) پیداوار، جانچ، سرٹیفیکیشن، پروکیورمنٹ، پروسیسنگ، اسٹوریج، برانڈنگ، لیبلنگ اور برانڈنگ کے ذریعے پروڈکشن، ٹیسٹنگ، سرٹیفیکیشن کو مربوط کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بی بی ایس ایس ایل نے ''بھارت سیڈز'' برانڈ کے تحت بیج متعارف کروائے ہیں، اور اب تک 31,605 پی اے سی ایس اور کوآپریٹو ممبران کے طور پر رجسٹر ہو چکے ہیں۔

نامیاتی کاشتکاری اور مارکیٹ انٹیگریشن کے لیے سرفہرست ڈھانچہ: این سی او ایل

نیشنل کوآپریٹو آرگینک لمیٹڈ (این سی او ایل) ہندوستان میں نامیاتی کھیتی کو فروغ دینے اور پھیلانے کے لیے ایک اعلیٰ کثیر ریاستی کوآپریٹو کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ 10,035 پی اے سی ایس اور کوآپریٹو کی رکنیت کے ساتھ این سی او ایل اختتام سے آخر تک جامع مدد فراہم کرتا ہے، جس میں جمع، سرٹیفیکیشن، ٹیسٹنگ، پروسیسنگ، برانڈنگ، اور برآمد کی سہولت شامل ہیں۔ بھارت آرگینک 'این سی او ایل' برانڈ کے تحت تصدیق شدہ نامیاتی مصنوعات فروخت کرتا ہے، جس میں 28 پروڈکٹس شامل ہیں جن کا 245 سے زیادہ کیڑے مار ادویات کے لیے بیچ ٹسٹ کیا جاتا ہے۔ مزید برآں، این سی او ایل نے خریداری، سرٹیفیکیشن کے عمل، اور کلسٹر پر مبنی اقدامات کی حمایت کے لیے کئی ریاستوں کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔

برآمدات کے فروغ کے لیے قومی اعلیٰ کوآپریٹو باڈی: این سی ای ایل

نیشنل کوآپریٹو ایکسپورٹ لمیٹڈ (این سی ای ایل) کو ہندوستان کے کوآپریٹو سیکٹر سے برآمدات کو فروغ دینے اور سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک قومی سطح، کثیر ریاستی کوآپریٹو باڈی کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے منظور شدہ اور 25 جنوری-2023 کو ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ-2002 کے تحت رجسٹرڈ-این سی ای ایل ایک اعلیٰ تنظیم کے طور پر کام کرتی ہے جو بین الاقوامی منڈیوں میں مختلف شعبوں کے کوآپریٹو کی نمائندگی کرتی ہے اور ان کی عالمی تجارتی شراکت کو مضبوط کرتی ہے۔ آج تک، 13,890 پی اے سی ایس/کوآپریٹو این سی ای ایل کے ممبر

بن چکے ہیں۔ مالی سال 2025-26 کی تیسری سہ ماہی میں این سی ای ایل نے 5,556.24 کروڑ روپے مالیت کی 13.77 ایل ایم ٹی زرعی اجناس برآمد کیں اور ممبران میں 20 فیصد ڈیویڈنڈ تقسیم کیا گیا۔

کوآپریٹیو میں صلاحیت سازی اور تربیتی پروگرام

کوآپریٹیو یونیورسٹی کا قیام

تریبھون کوآپریٹیو یونیورسٹی: کوآپریٹیو کی وزارت نے کوآپریٹیو سیکٹر کے لیے آئی آر ایم اے ایکٹ میں ترمیم کرکے ہندوستان کی پہلی قومی یونیورسٹی، تریبھون کوآپریٹیو یونیورسٹی (ٹی ایس یو) قائم کی ہے۔ یہ ایکٹ 6 اپریل 2025 کو نافذ ہوا۔ ٹی ایس یو نے فوری طور پر کام کرنا شروع کیا اور 2025-26 میں تین پوسٹ گریجویٹ پروگرام شروع کیے۔ یونیورسٹی ہنر مند انسانی وسائل تیار کرے گی اور تعلیم، تحقیق اور سیکٹر کے وسیع تعاون کے ذریعے قومی کوآپریٹیو پالیسی-2025 کے اہداف کی حمایت کرے گی۔

تربیتی پروگرام

نئے رجسٹرڈ پی اے سی ایس کے ممبران، سکریٹریز اور بورڈ ممبران کے لیے صلاحیت سازی کے پروگراموں کا اہتمام نیشنل کونسل فار کوآپریٹیو ٹریننگ (این سی سی ٹی) اور این اے بی اے آر ڈی-نابارڈ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ 2024-25 میں این سی سی ٹی نے 4,389 تربیتی پروگرام منعقد کیے اور سوا تین (3.15) لاکھ شرکاء کو تربیت دی گئی۔ 30,210 پی اے سی ایس/ سی ایس سی پر مرکوز تربیت میں شامل تھے۔ ملک بھر میں آگاہی پروگرام، پیدل مارچ اور نوجوانوں کے اقدامات کا انعقاد کیا گیا۔

نیشنل کوآپریٹیو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی)

وزارت تعاون کے تحت 1963 میں قائم کیا گیا، نیشنل کوآپریٹیو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی) ایک اہم ادارہ ہے جو کوآپریٹیو کو زرعی اور غیر زرعی دونوں شعبوں میں مالی اور تکنیکی مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ زرعی پیداوار کی پیداوار، ذخیرہ کرنے اور پروسیسنگ کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں جیسے ڈیری، فشریز، ہینڈلوم اور خواتین کی زیر قیادت کوآپریٹیو کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے۔ ان کوششوں کے ذریعے این سی ڈی سی کوآپریٹیو کے اقتصادی کردار کو بڑھاتا ہے اور نچلی سطح پر معاش کو سہارا دیتا ہے۔

این سی ڈی سی خصوصی اسکیمیں چلاتا ہے جیسے نندنی سہکار، سویم شکتی سہکار، آیوشمان سہکار اور یوواسہکار جو خواتین کی زیر قیادت، نوجوانوں کی زیر قیادت، درج فہرست ذات/ درج فہرست قبائل اور اختراعی کوآپریٹیو کو رعایتی مالیات، سود پر سبسڈی اور اسٹارٹ اپ سپورٹ فراہم کرتی ہے۔

این ڈی سی نے مالی سال 2024-25 میں 95,183 کروڑ روپے اور مالی سال 2025-26 میں 95,000 کروڑ روپے (اب تک) تقسیم کیے ہیں۔ حکومت نے این سی ڈی سی کو 2,000 کروڑ روپے مالیت کے سرکاری گارنٹی والے بانڈز جاری کرنے کا بھی اختیار دیا ہے۔

سہکار ٹیکسی کوآپریٹیو لمیٹڈ (ہندوستان کا پہلا کوآپریٹیو لیڈ موبلٹی پلیٹ فارم)

سہکار ٹیکسی کوآپریٹیو لمیٹڈ ہندوستان کا پہلا کوآپریٹیو زیر قیادت نقل و حمل کا اقدام ہے، جو ڈرائیوروں کو منصفانہ آمدنی اور مسافروں کو سستی خدمات فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اس کو آپریٹیو کو امول، نیفیڈ، نابارڈ، آئی ایف ایف سی او، کربھکو، این ڈی ڈی بی اور این سی ای ایل کی طرف سے تین سو (300) کروڑ کے مجاز حصص سرمائے کے ساتھ تعاون حاصل ہے۔ 150,000 سے زیادہ ڈرائیور اور 200,000 صارفین پہلے ہی ایپ پر

رجسٹر ہو چکے ہیں، جو فی الحال این سی آر اور گجرات میں چلائی جا رہی ہے۔ جنوری میں منصوبہ بند سرکاری لانچ سے قبل آزمائشی مدت کے دوران روزانہ پانچ ہزار (5,000) سے زیادہ سواریاں مکمل کی گئی ہیں۔ اس اسکیم کے 2029 تک ملک بھر میں دستیاب ہونے کی امید ہے۔

جی ای ایم پورٹل پر خریداروں کے طور پر کوآپریٹیو کو آن بورڈ کرنا

کوآپریٹیو کو سرکاری ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) پر خریدار کے طور پر رجسٹر کرنے کی منظوری 2022 میں دی گئی تھی۔ کوآپریٹیو جی ای ایم پلیٹ فارم پر تقریباً 6.7 ملین تصدیق شدہ فروخت کنندگان اور خدمات فراہم کرنے والوں سے سامان اور خدمات خرید سکتے ہیں۔ اب تک 721 کوآپریٹیو خریدار کے طور پر شامل کیے گئے ہیں اور انہیں بیچنے والے کے طور پر رجسٹر کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اب تک ان سوسائٹیوں نے کل 396.77 کروڑ روپے کے 3,285 لین دین مکمل کیے ہیں۔

نیشنل کوآپریٹیو ڈیٹا بیس (این سی ڈی) کی تشکیل

تعاون کی وزارت نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ مل کر، 8 مارچ 2024 کو ایک جامع قومی کوآپریٹیو ڈیٹا بیس (NCD) کا آغاز کیا۔ یہ 30 شعبوں میں تقریباً 32 کروڑ ممبروں کے ساتھ 8.5 لاکھ سے زیادہ کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے ڈیٹا تک واحد نکاتی رسائی فراہم کرتا ہے اور اسے ریاستی افسران کے ذریعے باقاعدگی سے اپ ڈیٹ نہیں کیا جاتا ہے۔ یہ ڈیٹا بیس https://cooperatives.gov.in/en پر دستیاب ہے۔

نیشنل کوآپریٹیو پالیسی (این سی پی)

وزارت تعاون نے 24 جولائی 2025 کو نیشنل کوآپریٹیو پالیسی (این سی پی)-2025 کا آغاز کیا۔ یہ پالیسی ہندوستان کی کوآپریٹیو تحریک کو احیاء اور جدید بنانے کے لیے ایک طویل مدتی اسٹریٹجک فریم ورک پیش کرتی ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے ویژن اور خوشحالی کے لیے تعاون کے اصول کی بنیاد پر یہ پالیسی ہندوستان کے بھرپور تعاون پر مبنی ورثے کو مضبوط بنانے، کوآپریٹیو کو بااختیار بنانے، شمولیت کو بڑھانے اور مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ پالیسی چھ اسٹریٹجک مشن ستونوں پر مبنی اگلی دہائی میں 16 مقاصد کے حصول کے لیے ایک مشن کا خاکہ پیش کرتی ہے۔

انکم ٹیکس ایکٹ میں کوآپریٹیو کے لیے ریلیف

حالیہ ٹیکس اصلاحات نے کوآپریٹیو پر مالی بوجھ کو کم کیا ہے اور اپنے اراکین کی بہتر خدمت کے لیے ان کی آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنایا ہے۔ ایک کروڑ سے 10 کروڑ روپے کے درمیان قابل ٹیکس آمدنی والے کوآپریٹیو پر لاگو سرچارج کو 12 فیصد سے کم کر کے 7 فیصد کر دیا گیا ہے، جبکہ کم از کم متبادل ٹیکس کو 18.5 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، 31 مارچ 2024 کو یا اس سے پہلے قائم ہونے والے نئے مینوفیکچرنگ کوآپریٹیو پندرہ فیصد کی رعایتی کارپوریٹ ٹیکس کی شرح کے اہل ہیں۔ پرائمری کوآپریٹیو ایگریکلچرل اینڈ رورل ڈیولپمنٹ بینکوں (آر آر بی ایس) کے لیے نقد ڈپازٹس، ادائیگیوں، قرضوں اور فی ممبر کی واپسی کی قابل اجازت حد کو 20,000 سے بڑھا کر 2 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے، یہ فیصلہ آپریشن کو مزید آسان بنانے اور بہتر سروس ڈیلیوری کو آسان بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔

کوآپریٹیو شوگر ملز کی بحالی

حکومت نے اپریل 2016 سے کوآپریٹیو شوگر ملوں کو مناسب اور قابل قدر قیمت (ایف آر پی) یا ریاست کی طے شدہ قیمت (ایس اے پی) تک کی ادائیگیوں کو ٹیکس سے مستثنیٰ دے کر اور پیشگی ادائیگیوں کو اخراجات کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے اہم مالی مدد فراہم کی ہے، جس کے نتیجے میں

(چھیالیس ہزار)46,000 کروڑ سے زیادہ کی ٹیکس ریلیف ملی ہے۔این سی ڈی سی کے ذریعے 10,000 کروڑ روپے کی قرض کی اسکیم ایتھنول، کو جنریشن اور ورکنگ کیپیٹل کی ضروریات کو پورا کر رہی ہے، جس میں سے 1,000 کروڑ روپے این سی ڈی سی کو جاری کیے گئے ہیں اور 10,005 کروڑ روپے 56 ملوں کو تقسیم کیے گئے ہیں۔ کوآپریٹو ملوں کے ساتھ اب ایتھنول کی خریداری میں نجی فرموں کے برابر سلوک کیا جاتا ہے اور موجودہ ایتھنول پلانٹس کو مکئی کے استعمال کے لیے ملٹی فیڈ یونٹس میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ گڑ پر جی ایس ٹی کو 28 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے اور کوڈینار، تلالہ اور ولساڈ میں آپریشنز اور کسانوں کی آمدنی کو مضبوط بنانے کے لیے اصلاحات کی کوششیں جاری ہیں۔

خلاصہ

جامع اور مساوی ترقی کے محرکات کے طور پر کوآپریٹو کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کی وابستگی کوآپریٹو کے بین الاقوامی سال-2025 کے مقاصد کے مطابق شروع کی گئی جامع اصلاحات میں واضح طور پر جھلکتی ہے۔ ''تعاون کے ذریعہ خوشحالی'' کے ویژن سے متاثر ہو کر، اصلاحات کی ایک سلسلہ نے کثیر المقاصد، شفافیت اور شفافیت کے کردار کو بڑھایا ہے۔ ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) نے کوآپریٹو نیٹ ورک کو پنچایت کی سطح تک پھیلایا، اسٹور تج اور پروسیسنگ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا اور خواتین اور پسماندہ طبقات کو ہدف کے مطابق مدد فراہم کی۔

ڈجیٹلائزیشن، نئی ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو تنظیمیں، صلاحیت سازی کے ادارے اور معاون مالیاتی اور پالیسی اقدامات نے گورننس، کارکردگی اور مارکیٹ کے انضمام کو مزید بہتر کیا ہے۔ ایک ساتھ، یہ کوششیں پائیدار معاش کو فروغ دینے، دیہی معیشتوں کو مضبوط بنانے اور شراکتی اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے میں ہندوستان کی تعاون پر مبنی تحریک کے ابھرتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتی ہیں۔

حوالہ جات

وزارت تعاون

https://www.cooperation.gov.in/

https://cooperatives.gov.in/Final_National_Cooperative_Database_023.pdf

https://www.cooperation.gov.in/sites/default/files/inline-files/Compilation-of-Suggestions-received-so-far.pdf

https://ncel.coop/

https://ncol.coop/

https://bbssl.coop/

https://www.ncdc.in/index.jsp?page=genesis-functions=hi

https://www.cooperation.gov.in/sites/default/files/2025-03/IYC%20Annual%20Action%20Plan-English.pdf

https://2025.coop/iyc/

https://cooperatives.gov.in/en/home/faq

https://www.cooperation.gov.in/sites/default/files/2025-07/NCP%28Eng%29_23Jul2025_v5_Final.pdf

https://cooperatives.gov.in/en

https://www.cooperation.gov.in/en/about-primary-agriculture-cooperative-credit-societies-pacs

https://www.cooperation.gov.in/hi/node/1436#:~:text=In%20order%20to%20make%20PACS,NABARD%20through%20DCCBs%20and%20StCBs.

https://www.cooperation.gov.in/sites/default/files/2025-11/Initiatives%20%28Booklet%29%20%20-%2020.11.2025%28updated%29.pdf

https://www.cooperation.gov.in/sites/default/files/2025-07/NCP%28Eng%29_23Jul2025_v5_Final.pdf

وزارت زراعت اور بہبود کسان

https://www.nafed-india.com/

وزارت ماہی پروری، اینمل ہسبنڈری اور ڈیری

https://www.nddb.coop/

https://nfdb.gov.in/

وزارت صارفین امور اور تقسیم عوامی خوراک

https://nccf-india.com/

وزارت مالیات

https://www.nabard.org/EngDefault.aspx

پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) پریس ریلیز

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2201738&reg=6&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201628&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201659&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201632&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201663&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201754&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2153182&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201752&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204693&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2199602&reg=3&lang=1

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/sep/doc2025926647401.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205137&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201637&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2186643

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201749&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2199832

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205068&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2201738&reg=6&lang=1

Kindly see here in PDF

*****

PIB Headquarters
International Year of Cooperatives 2025
A Year of Cooperative Empowerment and Expansion""
(Release ID: 2215759)

ش ح۔ظ ا۔ ج

UR No. 820